رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ یکم فروری بوقت ½۸ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو کل بے چینی کی تکلیف زیادہ رہی ؂

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ امین اللّٰھم امین

اعتکاف بیٹھنے والے احباب کے لئے اطلاع

مورخہ ۳۰ جنوری کے الفضل میں مسجد مبارک ربوہ کے معتکفین کی فہرست شائع ہوئی ہے جس میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کا نام بطور امیر المعتکفین درج ہے۔ محترم شمس صاحب اپنی صحت کے پیش نظر امسال اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ نہیں رکھتے۔ تاہم آپ اعتکاف کے ایام میں بعض اوقات مسجد میں آکر انتظامات کی نگرانی فرماتے رہیں گے۔ احباب آپ کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں ؂

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ دعا اور صدقات سے ردِ بلا ہوتا ہے

خدا تعالےٰ کے وعید معلّق ہوتے ہیں جو دعا اور صدقات سے بدل جاتے ہیں

"لوگ اس نعمت سے بیخبر ہیں کہ صدقات دعا اور خیرات سے ردِّ بلا ہوتا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مر جاتا۔ مصائب اور مشکلات کے وقت کوئی امید اس کے لئے تسلّی بخش نہ ہوتی۔ مگر نہیں اسی نے لا یخلف المیعاد فرمایا ہے لا یخلف الوعید نہیں فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کے وعید معلّق ہوتے ہیں جو دعا اور صدقات سے بدل جاتے ہیں۔ اس کی بے انتہا نظیریں موجود ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو انسان کی فطرت میں مصیبت اور بلا کے وقت دعا اور صدقات کی طرف رجوع کرنے کا جوش ہی نہ ہوتا۔

جس قدر راستباز اور نبی دنیا میں آئے ہیں خواہ کسی ملک اور قوم میں آئے ہوں مگر یہ بات ان سب کی تعلیم میں یکساں ملتی ہے کہ انہوں نے صدقات اور خیرات کی تعلیم دی۔ اگر خدا تعالےٰ تقدیر کے محو اور اثبات پر قادر نہیں تو پھر یہ ساری تعلیم فضول ٹھہر جاتی ہے اور پھر ماننا پڑے گا کہ دعا کچھ نہیں اور ایسا کہنا ایک عظیم الشان صداقت کا خون کرنا ہے"۔

(الحکم ۱۰ اپریل ۱۹۰۳ء)

مسجد مبارک ربوہ میں درس القرآن

ربوہ یکم فروری (۱۶ رمضان) مسجد مبارک ربوہ میں یکم رمضان المبارک سے پورے قرآن مجید کے درس کا جو مبارک سلسلہ جاری ہے اس کے تسلسل میں آج مورخہ یکم فروری مطابق ۱۶ رمضان سے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ اپنے حصہ کا درس شروع فرما رہے ہیں۔ کل ۱۵ رمضان کو مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب نے سورۃ یونس سے سورۃ مریم کے آخر تک درس مکمل کر لیا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب سورۃ طٰہٰ سے سورۃ السجدہ کے آخر تک درس دیں گے آپ کا درس ۲۰ رمضان تک جاری رہے گا۔ بقیہ درس علی الترتیب محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل اور محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب دیں گے۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے درس روزانہ نماز ظہر کے بعد سوا ۱ بجے سے شروع ہو کر نماز عصر سے قبل پونے چار بجے تک جاری رہتا ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر قرآنی علوم و معارف سے مستفیض ہوں ؂

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

لاہور یکم فروری ۱۹۶۴ء بوقت ۶ بجے صبح بذریعہ فون

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق آج کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"زخم کے پانچ ٹانکے کھول دیئے گئے ہیں۔ باقی پھر کھولے جائیں گے عام طبیعت بہتر ہے۔ البتہ ٹانکے کھل جانے کی وجہ سے درد محسوس کرتے ہیں۔ رات نیند آ گئی"۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ امین اللّٰھم امین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ فروری ۱۹۶۴ء

سینما۔ تماشے وغیرہ

سادہ زندگی کے تعلق میں "تفریحات" پر نگاہ رکھنا بھی لازم ہے۔ یہ درست ہے کہ انسان کام سے تھک کر ذرا سستانا چاہتا ہے اور بلحاظ صحت کے بھی تفریح ضروری ہے تاہم تفریح ایسی ہونی چاہیئے جو نہ تو ضیاع وقت وضلال کا باعث ہو اور نہ ایسی جس کی حدیں فسق و فجور سے جا ملیں۔ شراب کو زیادہ تر اسی لئے حرام کیا گیا ہے کہ یہ اُمّ الخبائث ہے۔ شراب پی کر انسان نیکی و بدی کی شناخت سے محروم ہو جاتا ہے اور ایسے گناہوں کے ارتکاب پر دلیر ہو جاتا ہے جو ہوش کی حالت میں نہ کرتا۔

اب دیکھئے شراب ایک ایسی چیز ہے جس کی عادت پڑ جائے تو مشکل سے خلاصی کرتی ہے لیکن صحابہ کرامؓ جب اللہ تعالیٰ کے نشہ میں چور ہوئے تو شراب جیسی بلا سے چھٹکارا پانا کچھ مشکل نہ رہا۔ کہتے ہیں جب مدینہ میں ممانعت کا اعلان ہو رہا تھا تو کچھ مسلمان شغل شراب میں مشغول تھے اعلان کی آواز کان میں پڑی تو سب نے اسی وقت پینی چھوڑ دی۔ اور جب تصدیق ہوئی تو شراب کا مٹکا پھوڑ دیا۔ ایک ہی حکم سے شراب ہمیشہ کے لئے چھوٹ گئی۔ اور سوا بعض استثنائی صورتوں کے مسلمانوں نے صدیوں تک اس کو منہ نہیں لگایا اب کہیں مغربی تہذیب کے زیر اثر بعض مسلمان پھر پینے لگے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب بھی کروڑوں مسلمان ایسے ہیں جنہوں نے کبھی شراب کی صورت نہیں دیکھی چکھنا تو بڑی بات ہے۔ یہ ہے صحابہ کرامؓ کا کارنامہ۔

ایسا کیوں ہوا اسلئے کہ جیسا کہ کہا ہے صحابہ کرامؓ اللہ تعالیٰ کے نشہ میں چور ہو چکے تھے شراب کی لذتیں اس نشہ کے سامنے ہیچ نظر آتی تھیں۔ ایک شراب ہی کیا اس نشہ کا رنگ کچھ اتنا تیز چڑھا کہ ہر بدی ان سے کنارا کر گئی قرآن کریم اور اسوۂ رسول اللہ نے ایسا اعجاز دکھایا کہ عربوں کی کایا ہی پلٹ گئی۔ یہ نبوت کی تاثیر تھی۔ نبوت کے ملکوتی احساس نے تمام حسوں پر اپنا سایہ پھیلا دیا تھا۔ صحابہ کرامؓ نے گویا اللہ تعالیٰ کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا تھا۔ ایسی شدتِ احساس کی صورت میں وہ آپے سے باہر کس طرح ہو سکتے تھے لیکن فطری قاعدہ کے مطابق جوں جوں مسلمان اس زمانہ سے دور ہٹتے گئے نبوت کا مقناطیسی اثر بھی کمزور ہوتا گیا۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے تجدید دین کا سلسلہ اس لئے جاری کیا ہے کہ مردہ دلوں کو از سر نو زندہ کیا جاتا رہے۔

اس نے فرمایا ہے کہ ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ افسوس ہے کہ جوں جوں اسلام قوموں میں پھیلتا گیا اور نئے نئے لوگ اس میں داخل ہوتے گئے قرآن کریم سے بھی ناآشنا رہتے چلے گئے مجدد دین اپنے اپنے وقت میں اعلائے کلمۃ اللہ کا فرض ادا کرتے رہے لیکن عقلمندوں نے قرآن کریم کی تعلیمات میں لادینی فلسفوں کی آمیزش کر دی۔

جاہل عوام ان سے گمراہ ہوتے رہے۔ حبل المتین اکثریت کے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔ اور آج بڑھتے بڑھتے یہ مرض ساری ملت اسلامیہ کو گھن کی طرح لگ رہا ہے مگر اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق تجدید و احیائے دین کے لئے مجدد دین برابر ارسال کرتا رہا ہے۔ چنانچہ آج جبکہ گھپ اندھیرا چھایا ہوا ہے اور دجالیت اپنے تمام لشکروں کو لیکر اسلام پر حملہ آور ہوئی ہے تو ضروری تھا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور بھی جوش میں آتی۔ یہی وہ زمانہ ہے جس میں مسیح موعود کا نزول ہونا تھا۔ جو جری اللہ فی حلل الانبیاء ہے۔ جو وہی زمانہ پھر لایا ہے جو صحابہ کرامؓ پر آیا تھا تا کہ مسیح موعود علیہ السلام کی رہنمائی میں ہم وہی کارنامے دکھائیں جو اولین نے دکھائے۔

جماعت احمدیہ وہی جماعت ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی لئے کھڑی کی ہے کہ جو نئے جوش اور نئے عزم کے ساتھ دجال اکبر کے مقابلہ میں نکلے جو اسی طرح اللہ تعالیٰ کے نشہ میں چور ہو جس طرح صحابہ کرامؓ چور تھے جو اتنے بدل جائیں کہ بدی کی نفرت ان کی طبیعت ثانیہ بن جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں نے ہدایت پائی اور نیکی کا نمونہ بن کر دنیا کے سامنے آئے جنہوں نے اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر اس جہاد اکبر میں قربانیاں دکھائیں۔ ایسی صورت میں ہمارے لئے دنیا کی لذات اور تفریحات کیا معنی رکھتی ہیں ہم ان کے نقش قدم پر چلنے کے دعویدار ہیں جنہوں نے گدڑیاں پہن کر راہ خدا میں ایسا جہاد کیا کہ انسانی تاریخ ان کی مثال نہیں پیش کر سکتی جنہوں نے بے نفسی کا معیار اتنا بلند کیا کہ وہاں تک نگاہ کی پرواز بھی نہیں ہو سکتی۔ کیا ایسی جماعت کے ارکان کے خواب و خیال میں بھی آرائش و زیبائش اور نمائش کی دلچسپیاں سما سکتی ہیں؟ یہ فیشن پرستیاں یہ سینما اور یہ تماشے کیا اس کو اپنی طرف کھینچ سکتے ہیں عالم تو یہ ہے کہ ؎

عرصۂ محشر ہے یہ تو عرصۂ محشر ہیں
پیش کر غافل عمل کوئی اگر دفتر ہیں

پھر کس قدر شرمناک ہے کہ یہ سنا جائے کہ قوم کے بعض نوجوان سینما دیکھتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سینما بینی کو سخت ممنوع قرار دیا ہے تو اس کی یہی وجہ ہے کہ یہ ایسی جماعت کے شایان شان نہیں جو اس دجالی زمانہ میں اعلائے کلمۃ الحق کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑی ہوئی ہے جس کو اس مسیحائے زماں نے قائم کیا ہے جو اس زمانے کے دجالوں کو ختم کرنے کے لئے مبعوث ہوا ہے جس نے میدان کارزار میں شیطان کو چیلنج دیا ہے۔ کیا ایسی خوفناک جنگ کے زمانہ میں جماعت کے نوجوانوں کو تفریحات کا ہوش رہ سکتا ہے؟ سینما۔ تماشے۔ فیشن نعوذ باللہ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کا حکم پھر کان کھول کر سن لیجئے۔ فرماتے ہیں:۔

"میں ساری جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی کسی سینما، سرکس، تھیٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشے میں بالکل نہ جائے اور اس سے کلّی پرہیز کرے۔ ۔ ۔ ۔ اور ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت سمجھتا ہے اس کے لئے سینما یا کوئی اور تماشہ وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۲۳۔ نومبر ۱۹۳۴ء)

یہ کوئی معمولی ہدایت یا مشورہ نہیں ہے یہ حکم ہے ہمارے امام کا۔ آپ کا دعویٰ ہے کہ ہم صحابہ کرامؓ کے نقشِ قدم پر چلیں گے۔ غور فرمائیے کہ شراب جیسی بدعادت کو یکدم ترک کر دینا آسان ہے یا سینما وغیرہ تماشوں کو چھوڑ دینا صحابہ کرامؓ نے تو ایک اشارے پر شراب کے مٹکے توڑ پھوڑ دئے تھے کیا آپ اپنے امام کے اس صریح حکم کی نافرمانی کریں گے؟ ذرا دل میں سوچ لیجئے ایسی نافرمانی کا اثر کیا ہو سکتا ہے۔

بے شک تعلیمی وغیرہ ڈاکومنٹری فلمیں دیکھنا جن سے انسان فنون و علوم کے متعلق مفید معلومات حاصل کر سکتا ہے ممنوع نہیں ہیں لیکن اس اجازت کا ناجائز استعمال ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔ اور ناجائز استعمال کا مطلب یہ بھی ہے کہ اس کی لت نہ پڑ جائے۔

افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں یہ مرض بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ عبرت کے لئے جا کر ملاحظہ

(باقی صفحہ ۴ پر)

صحابہؓ کے نقشِ قدم پر چلے ہیں

محمدؐ کا پیغام لے کر چلے ہیں
صحابہؓ کے نقشِ قدم پہ چلے ہیں

الٰہی ہمیں بخش عزمِ خلیلی
کہ ہم کفر گڑھوں کے اندر چلے ہیں

الٰہی دمِ مرگ ہو مطمئن دل
جو ہم سے بن آیا وہ ہم کر چلے ہیں

انوکھا نہیں ہے وطیرہ تمہارا
اسی راہ پر سب ستمگر چلے ہیں

ڈرائے گی تنویر کیا موت ہم کو
کہ رکھ کر ہتھیلی پہ ہم سر چلے ہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ

عفو اور درگذر کے عدیم المثال نمونے

تقریر مکرم شیخ عبدالقادر صاحب برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء

(۳)

ہندہ زوجہ ابوسفیان کا رویہ

ہندہ زوجہ ابوسفیان جو مسلمانوں کی سخت معاند خاتون تھی اس نے اپنے خاوند ابوسفیان کی داڑھی پکڑلی۔ اور مکہ والوں کو آوازیں دینے لگی کہ اس بڈھے احمق کو قتل کردو۔ یہ تمہیں مقابلہ پر اکسانے کی بجائے بزدل بنا کر بیٹھنے کی نصیحت کرتا ہے۔ مگر ابوسفیان جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رعب اور جلال دیکھ چکا تھا۔ اس نے اپنی بیوی ہندہ کو ڈانٹ کر کہا۔ بے وقوف یہ باتوں کا وقت نہیں اگر تو اپنی جان بچانا چاہتی ہے تو جا اور اپنے گھر میں چھپ جا۔ اس کے بعد ابوسفیان نے بلند آواز سے امان کی شرطیں بیان کیں اور لوگ بے تحاشہ ان گھروں اور ان جگہوں میں گھس گئے جن کے متعلق امان کا اعلان کیا گیا تھا۔

چند جنگی مجرموں کے متعلق قتل کا اعلان

صرف چند لوگ ایسے تھے جن کی نسبت شدید ظالمانہ قتل و فساد ثابت ہے۔ وہ گویا جنگی مجرم تھے۔ ان کے متعلق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ جہاں پائے جائیں قتل کئے جائیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں داخل ہونا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں داخل ہوئے تو حضرت ابوبکر صدیق آپ کی اونٹنی کا رکاب پکڑے ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ باتیں بھی کرتے جاتے تھے۔ اور سورہ فتح جس میں فتح کی خبر دی گئی تھی۔ وہ بھی پڑھتے جاتے تھے۔ سب سے پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں تشریف لے گئے۔ اور اونٹنی پر چڑھے چڑھے سات مرتبہ طواف کیا۔ اس وقت حضور کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی۔ جو حضور نے ان ۳۶۰ بتوں کو باری باری ماری۔ جو خانہ کعبہ میں رکھے ہوئے تھے۔ روایت ہے کہ جس وقت حضور کسی بت کو چھڑی مارتے تھے ساتھ ساتھ یہ کہتے جاتے تھے کہ

جاء الحق وزھق الباطل
ان الباطل کان زھوقا

یعنی حق آگیا ہے اور باطل بھاگ گیا ہے اور باطل یعنی شرک کے لئے تو بھاگنا ہی مقدر تھا۔

مسلمانوں کے قلوب کی حالت

جس وقت فاتحانہ رنگ میں مسلمان مکہ میں داخل ہوئے ہوں گے۔ وہاں اسی مکہ میں جہاں انہیں سخت سے سخت اذیتیں دی جاتی تھیں۔ اس وقت ان کے قلوب کا اندازہ وہی لوگ کرسکتے ہیں۔ جو ان حالات میں سے گزر چکے ہوں۔ یقیناً وہ خوشی سے پھولے نہیں سماتے ہوں گے۔ اور ان کے دل اللہ تعالےٰ کے حضور سجدات شکر بجالا رہے ہوں گے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق روایات میں آتا ہے کہ حضور نے خانہ کعبہ کو بتوں سے پاک کرنے کے بعد وہاں دو رکعت نماز پڑھی۔ لاریب مسلمانوں نے بھی حضور کے تتبع میں نوافل پڑھے ہوں گے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشق و محبت میں انہوں نے بہت ترقی کی ہوگی۔ کیونکہ اتنے قلیل عرصہ میں حضور کی پیشگوئی کے مطابق انہیں اللہ تعالےٰ نے فرش سے اٹھا کر عرش پر بٹھا دیا۔

مسلمانوں کی فدائیت کا نظارہ

روایت ہے کہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہیں خانہ کعبہ میں چشمہ زمزم سے اپنے لئے پانی منگوایا۔ تو اس میں سے کچھ پی کر باقی پانی سے آپ نے وضو فرمایا۔ اس وقت حضور کے جسم سے جو قطرہ بھی زمین پر پڑنا چاہتا تھا مسلمان اسے فوراً اچک لیتے تھے۔ اور تبرک کے طور پر اپنے جسم پر مل لیتے تھے۔ وہ بھی ایک عجیب نظارہ تھا۔

مشرک یہ نظارہ دیکھ کر حیرانی کے عالم میں کہہ رہے تھے کہ ہم نے کوئی بادشاہ دنیا میں اس قسم کا نہیں دیکھا۔ جس کے ساتھ اس کے لوگوں کو اتنی محبت کی ہو۔ جتنی کہ محمد کے ساتھیوں کو آپ سے ہے۔

حضور کی رہائش کا سوال

اس کے بعد حضور کی رہائش کا سوال تھا لوگوں نے آپ سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ اپنے گھر میں ٹھہریں گے یا کسی کے گھر میں؟ حضور نے فرمایا کیا عقیل (یہ آپ کے چچا زاد بھائی تھے) نے ہمارے لئے کوئی گھر چھوڑا بھی ہے؟ یعنی میرے مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ جانے کے بعد میرے رشتہ داروں نے میری جائداد کو فروخت کرکے کھا نہیں لیا؟ کیا اب مکہ میں میرے ٹھہرنے کے لئے میری اپنی کوئی جگہ ہے؟ اب دیکھئے کیا عجیب انصاف ہے۔ ایک شخص جو فاتحانہ رنگ میں اپنے شہر میں داخل ہوتا ہے۔ وہ اگر چاہے تو اپنے مکانات پر قبضہ کرلے۔ مگر آپ اس خیال سے اپنے مکانات واپس نہیں لیتے کہ دوسرے لوگ انہیں خرید کر قانونی طور پر اسے اپنے قبضہ میں لے چکے ہیں۔ اللّٰھم صل علیٰ محمد۔

پھر فرمایا ہم خیف بنی کنانہ میں ٹھہریں گے۔

خیف بنی کنانہ

مکہ میں خیف بنی کنانہ ایک پبلک جگہ تھی۔ جیسے آجکل دیہات میں دائرے اور شہروں میں ریسٹ ہاؤس ہوتے ہیں۔ اس جگہ کنانہ قبیلہ کے لوگ ملکر مشورے کیا کرتے تھے۔ یہی وہ جگہ تھی جہاں کچھ عرصہ قبل قریش اور کنانہ قبیلہ نے ملکر قسمیں کھائی تھیں کہ جب تک بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پکڑ کر ہمارے حوالہ نہ کردیں۔ ہم ان سے نہ شادی بیاہ کریں گے نہ خرید و فروخت۔ گویا مکمل بائیکاٹ کا فیصلہ کیا گیا تھا۔

اسی عہد کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے چچا ابوطالب اور آپ کی جماعت کے تمام افراد شعب ابی طالب میں پناہ گزین ہوئے تھے جہاں سے اڑھائی تین سال کی شدید تکلیفوں کے بعد خدا تعالےٰ نے انہیں نجات دلائی۔

لطیف انتخاب

اب دیکھو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ انتخاب کیسا لطیف انتخاب تھا۔ مکہ والوں نے جس مقام پر جمع ہوکر یہ قسمیں کھائی تھیں کہ جب تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حوالے نہ کر دیا جائے گا۔ ہم آپ کی قوم کے ساتھ صلح نہیں کریں گے۔

مکہ کو فتح کرنے کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اسی مقام پر جاکر اترے۔ گویا دوسرے الفاظ میں مکہ والوں کو بتایا کہ جہاں تم مجھے مٹانا چاہتے تھے۔ میں وہاں آگیا ہوں۔ مگر بتاؤ تو سہی کیا تم میں طاقت ہے کہ آج مجھے اپنے ظلموں کا نشانہ بناؤ۔ وہی مقام جہاں تم مجھے ذلیل و مقہور دیکھنا چاہتے تھے وہاں آج میں اس شکل میں آیا ہوں کہ میں تمہارے قابو میں نہیں بلکہ تم میرے رحم و کرم پر ہو۔ تم تو مجھے قتل کرنا چاہتے تھے لیکن میرے خدا نے مجھے تم سے نجات دلائی۔ لیکن میں اگر چاہوں تو میرے خدا نے مجھے اتنی طاقت عطا فرمائی ہے کہ میں تم سب کو قتل کرسکتا ہوں۔ اور تمہاری تو کوئی ہستی ہی نہیں۔ سارا عرب ملکر بھی میرا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ اللّٰھم صل علیٰ محمد

خدا تعالےٰ کی عجیب قدرت

خدا تعالےٰ کی عجیب قدرت ہے کہ جس دن آپ غار ثور سے نکل کر حضرت ابوبکرؓ کو ساتھ لئے ہوئے مدینہ کی طرف روانہ ہوئے تھے تو وہ بھی پیر کا دن تھا۔ اور جس روز آپ فاتحانہ شان کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے وہ بھی پیر کا دن تھا۔ اور درمیان میں صرف سات سال کا وقفہ تھا۔ کیا دنیا میں اس قسم کی کوئی مثال ملتی ہے کہ ایک شخص بے سروسامانی کی حالت میں اپنے شہر سے نکالا جائے۔ اور پھر سات سال کے قلیل عرصہ میں فاتحانہ شان کے ساتھ اس شہر میں داخل ہو اور اپنے جانی دشمنوں کو ہلاک نہ کرے۔ بلکہ جیسا کہ آگے آتا ہے معافی کا اعلان عام کردے۔

دربار عام اور معافی کا اعلان

اب ہم اس دربار نبوی کا ذکر کرتے ہیں جو غالباً خیف بنی کنانہ میں ہی لگا ہوگا۔ جس کا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ کیونکہ وہیں حضور نے رہائش اختیار فرمائی تھی۔ اس دربار میں جب مکہ کے تمام لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر کئے گئے۔ تو یقیناً ان ظلموں کی یاد مظلوم مسلمانوں اور ظالم قریش دونوں کے دلوں میں تازہ ہوگئی ہوگی۔ جو قریش نے کئے تھے اور مسلمانوں نے برداشت کئے تھے۔

اور ادھر قریش کے دلوں میں یہ خیال بھی ضرور چکر لگا رہا ہوگا کہ یہی وہ جگہ ہے جہاں کچھ عرصہ قبل ہم نے مل کر یہ فیصلہ کیا تھا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک مجرم ہونے کی حیثیت میں یہاں بلایا جائے۔ لیکن افسوس کہ

آج ہم مجرم ہیں اور جسے ہم مجرم سمجھتے تھے وہ بادشاہ بنا بیٹھا ہے

گو قربان جائیے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر کہ جب آپ نے ان سے سوال کیا کہ بتاؤ اب تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے تو انھوں نے کہا ہم آپ سے اسی سلوک کی امید رکھتے ہیں جو یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کے ساتھ کیا تھا اس پر آپ نے فرمایا:

تاللّٰہ لا تثریب علیکم الیوم

اذھبوا انتم الطلقاء

یعنی خدا کی قسم! آج تمہیں کوئی سرزنش نہیں کی جائے گی جاؤ تم آزاد ہو۔"

اللہ۔ اللہ وہ پیارا نبی محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم جسے قتل کرنے کے لئے سارے مکہ والوں نے اتفاق کیا تھا جب وہ سارے کے سارے مغلوب ہو کر اس کے دربار میں حاضر ہوتے ہیں تو وہ عفو عام کا اعلان کر دیتا ہے

حضرت یوسف علیہ السلام کی معافی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی معافی میں فرق

بے شک یوسف علیہ السلام نے بھی اپنے بھائیوں کو معاف کر دیا تھا مگر وہ ان کے حقیقی بھائی تھے گو مائیں الگ الگ تھیں مگر باپ سب کا ایک ہی تھا اور پھر وہ زندہ تھا اگر وہ اپنے بھائیوں کو سزا دیتے تو یقیناً ان کے باپ کو بھی صدمہ پہنچتا مگر یہاں تو ان لوگوں کو معافی دی گئی جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے جانی دشمن تھے اور اگر وہ آپ پر قابو پا لیتے تو یقیناً مسلمانوں کی تکا بوٹی کر دیتے مگر حضور چونکہ رحمۃ للعٰلمین تھے اس لئے حضور نے ان کو یکسر معاف کر دیا

اللھم صل علےٰ محمد وآل محمد

جن لوگوں کے قتل کا فیصلہ ہوا تھا

اب ہم ان لوگوں کا ذکر کرتے ہیں جن کے قتل کا فیصلہ ہوا تھا ان میں سے ایک عکرمہ بن ابی جہل بھی تھے۔

عکرمہ بن ابی جہل۔

عکرمہ نے چونکہ مسلمانوں پر بے پناہ مظالم ڈھائے تھے اس لئے ان کا خیال تھا کہ میری معافی کا تو کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور اس لئے وہ عازم یمن ہو گئے تھے مگر ان کی بیوی جو دل سے مسلمان ہو چکی تھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوئی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! عکرمہ کو بھی آپ معاف فرما دیں آپ نے ایک عورت کی سفارش کو رد کرنا مناسب نہ سمجھا فرمایا ہاں ہاں! ہم اسے بھی معاف کرتے ہیں۔

وہ دوڑتی ہوئی ساحل سمندر پر پہنچی دیکھا کہ اس کے خاوند عکرمہ بن ابی جہل ہمیشہ کے لئے عرب کو چھوڑ کر غیر ملک کو جا رہے ہیں۔ اس نے عکرمہ کو آواز دے کر کہا اے میرے چچا کے بیٹے (عرب کی عورتیں اپنے خاوند کو چچا کا بیٹا کہہ کر پکارا کرتی تھیں ناقل) اتنے شریف اور رحم دل انسان کو چھوڑ کر تم کہاں جا رہے ہو عکرمہ نے حیرت سے اپنی بیوی سے پوچھا کیا میری اتنی دشمنیوں کے باوجود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے معاف کر دیں گے بیوی نے کہا ہاں میں حضور سے عہد لے کر آئی ہوں

جب وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! کیا میری بیوی ٹھیک کہتی ہے کہ آپ نے مجھ جیسے ظالم انسان کو بھی معاف کر دیا ہے فرمایا ہاں! تمہاری بیوی ٹھیک کہتی ہے ہم نے واقعی تمہیں معاف کر دیا ہے۔ عکرمہ بولا۔ جو شخص اپنے اتنے بڑے دشمن کو معاف کر سکتا ہے وہ یقیناً نبی ہے غیر نبی ایسی دلیری اور جرأت کا مظاہرہ نہیں کر سکتا اس کے بعد عکرمہ نے کہا

اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ

وحدہٗ لا شریک لہٗ واشھد

ان محمدا عبدہٗ ورسولہٗ

اور شرم کی وجہ سے اپنا سر جھکا لیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی تسلی کے لئے فرمایا عکرمہ! ہم نے تمہیں معاف ہی نہیں کیا بلکہ اس سے زائد بات یہ بھی ہے کہ اگر آج مجھ سے کوئی ایسی چیز مانگو جس کے دینے کی مجھ میں طاقت ہو تو میں وہ بھی تمہیں دے دوں گا۔ عکرمہ نے عرض کی یا رسول اللہ! میری اس سے بڑھ کر اور کیا خواہش ہو سکتی ہے کہ آپ میرے لئے دعا کریں کہ میں نے جو آپ کی دشمنیاں کی ہیں وہ اللہ تعالےٰ مجھے معاف کر دے اور جو گالیاں میرے منہ سے نکلی ہیں انھیں معاف کر دے عکرمہ کی یہ بات سن کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ سے اٹھے اور اپنی چادر اتار کر اس کے اوپر ڈال دی اور فرمایا کہ جو اللہ تعالےٰ پر ایمان لاتا ہوا ہمارے پاس آتا ہے ہمارا گھر اس کا گھر ہے اور ہماری جگہ اس کی جگہ ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کا پورا ہونا

ضمناً اس امر کا ذکر بھی ضروری ہے کہ عکرمہ کے ایمان لانے سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ پیشگوئی بھی پوری ہوئی جو آپ نے کافی عرصہ قبل دیکھی تھی کہ آپ نے جنت میں انگور کا ایک خوشہ دیکھا اور لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس کے لئے ہے؟ تو کسی نے کہا ابو جہل کے لئے ہے اس کی یہ بات سن کر آپ حیران ہوئے کیونکہ جنت میں ابو جہل کا کیا کام! مگر جب عکرمہ ایمان لائے تو اس وقت اس کی حقیقت نکلی۔ کیونکہ عکرمہ ابو جہل کے بیٹے تھے اور اللہ تعالےٰ نے بیٹے کی جگہ باپ کا نام ظاہر کیا تھا جیسا کہ خوابوں میں اکثر ہو جایا کرتا ہے

(باقی)

وادئ دل میں یہ کون اترا ہے

یوں نہ حالات کے تیور دیکھو

راہرو و ہمتِ رہبر دیکھو

پھول پڑتے ہیں کہ پتھر دیکھو

دو قدم ساتھ تو چل کر دیکھو

برکتیں خود ہی چلی آئیں گی

ان کے کپڑوں کو تو چھو کر دیکھو

وادیٔ دل میں یہ کون اترا ہے

گوشہ گوشہ ہے منوّر دیکھو

کس کا سایہ ہے چمن زاروں پر

ذرہ ذرہ ہے معطّر دیکھو

فیض مضبوط سفینوں والے

ڈوب بھی جاتے ہیں اکثر دیکھو

(فیض احمد اسلم)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

کریں کہ کتنے قوم کے فرزند ٹکٹ کی کھڑکی کے سامنے گھنٹوں پہلے جا کر قطاریں باندھے کھڑے رہتے ہیں۔ یہ لت اتنی بُری ہے کہ اکثر محنت مزدوری کرنے والے بھی اپنے پسینہ کی کمائی سینما بینی میں اڑا دیتے ہیں بلکہ بعض بچے اور جوان تو اس کے لئے چوری تک سے بھی گریز نہیں کرتے۔ اور طرح طرح کے ناجائز وسائل سے ٹکٹ کے لئے پیسے حاصل کرتے ہیں اور یہ ایک ایسی وبا ہے کہ جس سے وہ لوگ بھی چیخ اٹھے ہیں جو اس لعنت کی ایجاد تک کے ذمہ دار ہیں۔ بے شک سینما سے مفید کام بھی لئے جا سکتے ہیں اور بعض ملکوں میں لئے بھی جاتے ہیں مگر جس طرح اس لعنت نے عوامی تفریح کی صورت اختیار کر رکھی ہے وہ کسی ملک کے لئے بھی باعث اطمینان نہیں۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ جرائم میں عظیم اضافہ ہو گیا ہے جس سے تمام معاشرہ متزلزل ہوا جا رہا ہے۔ مگر دنیا ہے کہ گویا ایک نشہ پئے ہوئے ہے۔ یہی اقوام دوسری طرف کروڑوں روپیہ اس صنعت کی ترقی پر صرف کر رہی ہیں۔ اور اب اسلامی ممالک میں بھی اس کا زور بڑھتا جا رہا ہے۔

آؤ ہم دنیا کے سامنے ایک شاندار نمونہ پیش کریں اور اس کو دکھا دیں کہ وہ غلط راستہ پر جا رہی ہے۔ ہمارے نوجوانوں۔ طلبہ اور طالبات کا فرض ہے کہ وہ قوم کے نوجوانوں کی اس بارے میں رہنمائی کریں۔ اور جہاں جہاں یہ لعنت پاؤں پھیلا رہی ہے وہاں وہاں اس کا تدارک کریں۔ یہ بھی اعلائے کلمۃ اللہ کی ہی ایک شاخ ہے۔ محلوں میں سکولوں میں کالجوں میں نوجوانوں کو غلط راہوں سے باحسن طریق باز رکھنا بھی تبلیغ ہدایت ہی میں شامل ہے ؂

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی

اور

تزکیہ نفوس کرتی ہے!

برما میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

ہمارے لٹریچر کی مقبولیت۔ دو افراد کی بیعت
مخالفین کی طرف سے حقیقت کا اعتراف

(مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

ہمارا ۲۳۲ صفحات پر مشتمل رسالہ "جمعیتہ العلماء برما اور ہم" اس سال کے شروع میں ۲ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا اور برمی مسلم طبقہ میں ایسا مقبول ہوا کہ درجنوں خطوط ہمارے پاس آئے کہ رسالہ بھجوایا جائے۔ بلکہ ایک صاحب نے لکھا کہ ان کے علاقے میں تقسیم کے لئے کم سے کم ۵۰ کاپی روانہ کی جائے۔

جون میں ہم نے فتوے مصریہ کا برمی ترجمہ ۲ ہزار کی تعداد میں شائع کیا جس کے دیباچہ میں خاکسار نے لمزید ثبوت قرآن کریم سے درج کئے۔ یہ رسالہ بھی بہت مقبول ہوا اور جن صاحب نے پہلے رسالہ کی ۵۰ کاپیاں مانگی تھیں انہوں نے ۵۰ بھجوانے پر مزید ایک سو بھجوانے کو لکھا ہے اور لکھتے ہیں کہ ان کے ضلع میں قریباً تمام تعلیم یافتہ لوگ وفات مسیح کے قائل ہیں (الحمد للہ علی ذالک)

ان ہر دو رسالہ جات کا ترجمہ ایک غیر از جماعت دوست مسٹر "بشیر آدل جو" نے کیا اور پہلے رسالہ میں ۸ صفحات پر مشتمل اپنا مضمون بھی شامل کیا۔ جس میں احمدیت سے اپنے تعارف کا ذکر اور مسلمانوں کی اپنے دین سے بے رغبتی کا شکوہ تھا۔ جس پر مخالفین نے ان کو بھی باوجود انکار کے قادیانی کا خطاب دے دیا۔ ان رسالہ جات کے اثرات کا اندازہ مندرجہ ذیل اقتباس سے ہو سکے گا جو برما کے مخالف احمدیت اردو ہفت روزہ "نگار"، مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۶۱ء کے پرچہ سے درج کیا جاتا ہے۔

"قادیانی جماعت کی سرگرمیاں"، قادیانی جماعت کی تمام سرگرمیاں اسلام کے نام پر اور اللہ اور رسولؐ کا واسطہ دے کر کم سمجھ اور اسلام سے بیگانہ مسلمان پھنستے ہیں۔ اور اسلام کے نام پر قادیانی یا احمدی بنتے جا رہے ہیں معلوم نہیں ہمارے یہاں قادیانی یا احمدی جماعت کا مقابلہ کرنے کے لئے کہیں کچھ کیوں نہیں نظر آتا۔

ہمارا ایمان ہے کہ "حق آیا اور باطل گیا"، اور یہاں باطل کا فروغ دیکھ کر ہم پانی پانی ہوئے جا رہے ہیں۔ ہمارے ایمان کی بات اور باطل کے فروغ میں دیکھئے کتنا بڑا فرق پایا جاتا ہے۔ اگر اس سلسلے میں زیادہ کہا جائے تو "جاء الحق"، والے کی شان میں گستاخی ہو گی۔

قادیانیوں کا دعویٰ ہے۔ دعویٰ کیا۔ وہ ہمارے منہ پر کہہ رہے ہیں۔ کہ ہمارا ایمان تمام مسلمانوں کے ایمان سے اچھا ہے ہمارے عقائد تمام مسلمانوں کے عقائد سے اچھے ہیں اور ہماری جماعت مسلمانوں کی تمام مذہبی جماعتوں سے زیادہ خادم اسلام ہے اور ہم احمدی یا قادیانی احمدیت کو روئے زمین کا مذہب قرار دینے کے لئے صبح و شام اور رات دن ایک مسلسل جدوجہد میں لگے ہوئے ہیں۔ ہم میں اتحاد ہے۔ اور بھائی چارہ گی ہے اور ہم فی سبیل اللہ اسلام کی خدمت کرنے کے لئے آگے بڑھ رہے ہیں۔

جیسے کہا گیا ویسے ہی ہم دیکھتے ہیں ہم اپنوں میں سے اکثر کو احمدی یا قادیانی بنتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ مسلمانوں کی مذہبی جماعتوں کو قادیانیت کے مقابلے میں ایک دیکھنے کی بجائے سنیوں کے بیا سوں کی طرح آپس میں اختلاف رکھتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ نہ کسی کو قادیانیت کا مقابلہ کرنے کی فکر ہے اور نہ ہی کسی کو نام "غلام احمد"، کے بڑھاپے کا غم ہے۔ اپنی اپنی فکر ہے اور اپنا اپنا غم ہے اور یہی ہماری مذہبی جماعتوں کے لئے خدا کی ایک لعنت ہے...... ایک مسلمان کے قلم سے کسی غیر مسلم کی حمایت میں جب کوئی بات نکلتی ہے تو دلوں پر چوٹ لگتی ہے۔ وفات مسیحؑ پر قادیانی عقیدہ کے مطابق مصری عالم شیخ محمود شلتوت ریکٹر جامعہ ازہر کے عربی فتویٰ کا برمی ترجمہ "بشیر آدل جو"، کے قلم سے ہمارے سامنے ہے۔

خواجہ بشیر احمد، صدر جماعت احمدیہ رنگون..... اور "بشیر آدل جو"، بعض مسلمانوں کے کہنے کے مطابق ایک جوشیلے مسلمان..... کیا نام کی ایک حد تک مناسبت سے ہم میں سے یہ شخص بھی قادیانی ہو گیا ہے؟ ناممکنات میں سے نہیں ہے۔"

(اخبار نگار برما)

۵ جولائی میں برما میں مقیم سفیر ہند سے ہمارا ایک وفد جا کر ملا اور لٹریچر پیش کیا جسے انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا اور اظہار کیا کہ یہ ان کا فرض تھا کہ اس ملک میں جماعت کی موجودگی کا علم پہلے ہی حاصل کرتے۔

البشریٰ کا انگریزی ایڈیشن عیسائی حضرات کے لئے ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا ہے۔ جس میں رسالہ "مسیح کشمیر میں" بعض دوسرے مندرجات کے ساتھ شامل تھا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی رقم فرمودہ دو دعائیں

(مکرم ملک احسان اللہ صاحب سابق مبلغ غانا)

رمضان شریف کے شروع ہونے کے ساتھ ہی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی یاد نے دل کو بے قرار کر دیا۔ جو رمضان شریف کے مقدس ایام میں اپنی پاک باطنی و طہارت قلبی کے جذبات کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں سجدہ ریز ہو جاتے نہ صرف خود ہی بلکہ جماعت کے تمام افراد کو اپنے ساتھ شامل فرماتے تھے۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ ہم میں ایسے ہی پاک باطن بزرگ موجود رکھے کہ ان کی پاکیزہ زندگیاں ہمارے لئے نمونہ کی حیثیت رکھتی ہوں۔ آمین

اے خدا تیرے خزانوں میں کوئی کمی نہیں تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کو کام کرنے والی زندگی عطا فرما۔ اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو قمر الانبیاء جیسے مشیران اور کارکنان عطا فرما۔

میں دو دعائیں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد نور اللہ مرقدہٗ کی یاد میں انہی کے الفاظ میں پیش کرتا ہوں۔ دوست ان دعاؤں کو یاد رکھیں اور موجودہ ایام میں خصوصیت سے انہیں پیش نظر رکھیں۔

۱۔ "خدایا تو اب اپنا فضل فرما کہ ہم اور ہمارے سب عزیز جن کے ساتھ ہمیں محبت ہے اور وہ سب لوگ جنہیں ہمارے ساتھ محبت ہے۔ یعنی تیرے وہ بندے جو احمدیت کی پاک لڑی میں محبت اور اخلاص کے ساتھ پروئے ہوئے ہیں ان کی زندگیاں تیری رضا کے ماتحت گذریں اور ان سے کوئی گناہ سرزد نہ ہو۔ تو اے ہمارے رحیم و مہربان آقا۔ تو اس وقت تک ان سے موت کو روکے رکھ جب تک کہ تیری قدرت کا ملکہ انہیں ان گناہوں سے پاک و صاف کر کے تیرے قدموں میں حاضر ہونے کے قابل بنا دے تاکہ ان کی موت عروسی جشن والی موت ہو اور وہ تیرے دربار میں اپنے گناہوں سے دھل کر اور پاک و صاف ہو کر پہنچیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر ہاں تجھے تیری اس عظیم الشان رحمت کی قسم ہے جو تیرے پاک مسیح کی بعثت کی محرک ہوئی کہ تو ایسا ہی کر۔ آمین یا رب العالمین۔" (الفضل ۹ ستمبر ۱۹۶۱ء)

۲۔ "اے ہمارے آسمانی آقا ہم تیرے بہت ہی کمزور اور نالائق بندے ہیں۔ ہم تیری طرف سے انعام پر انعام دیکھتے ہیں اور کمزوری پر کمزوری دکھاتے ہیں۔ تو ہمیں اوپر اٹھاتا ہے اور ہم نیچے کی طرف جھکتے ہیں۔ تو احسان کرتا ہے اور ہم نیچے کی طرف جھکتے ہیں۔ تو احسان کرتا ہے اور ہم ناشکری میں وقت گذارتے ہیں۔ مگر پھر بھی ہم بہرحال تیرے ہی بندے ہیں۔ پس اگر تو جانتا ہے کہ ہم باوجود اپنے لاتعداد گناہوں اور کمزوریوں کے تیری حکومت سے باغی نہیں اور تیری اور تیرے رسول اور تیرے مسیح کی محبت کو خواہ کتنی ہی کمزور ہے اپنے دلوں میں جگہ دیتے ہیں تو اس رمضان کو اور اس کے بعد آنے والے رمضان کو ہمارے لئے اور ہمارے عزیزوں اور دوستوں کے لئے اور ہماری ان نسلوں کے لئے جو آگے آنے والی ہیں مبارک کر دے اور ہمیں اپنا وفادار بندہ بنا اور ہمیں اسلام اور احمدیت کی ایسی خدمت کی توفیق عطا کر جو تجھے خوش کرنے والی ہو۔ اور ہمارے انجام کو بخیر کر۔"

دعائے نعم البدل

عزیزم عبد الحمید کی بچی زاہدہ جس کی عمر ساڑھے تین سال تھی مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۶۲ء کو صبح دس بجے آگ لگنے سے فوت ہو گئی ہے۔ عزیزہ انگیٹھی کے قریب اکیلی بیٹھی تھی کہ کسی طرح کپڑوں میں آگ لگ گئی۔ بچی کے رونے سے اس کی والدہ دوڑتی ہوئی آئی۔ جب اس کی والدہ نے آگ نہ بجھی تو اس نے اوپر پانی ڈال دیا آگ تو پانی سے بجھ گئی مگر وہ بہت زیادہ جل چکی تھی۔ ۲ بجے دوپہر پیارے اللہ میاں کو پیاری ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ لڑکی کے اس طرح اچانک جل جانے سے بہت صدمہ ہوا ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کا نعم البدل عطا فرما دے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرما دے۔ آمین (خاکسار شریف احمد دیہڑھ وی وڈنڈی خیر پور)

میجر جنرل نذیر احمد صاحب مرحوم

از مبشر احمد صاحب آف دوالیال حال لاہور

میجر جنرل نذیر احمد صاحب سابق چیئرمین لاہور میونسپل کارپوریشن مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۶۳ء کو دن کے ایک بجے اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی وفات اتنی اچانک ہوئی کہ ان کے عزیز و اقارب بھی اکٹھے نہ ہو سکے۔ قریباً ۴ بجے نسبگہ کے لان میں مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جنازہ میں کثیر تعداد سے احباب نے شرکت کی احمدیوں کے علاوہ غیر احمدی بھی کثرت سے تھے۔ جن میں لاہور میونسپل کارپوریشن کے آفیسر اعلیٰ سول اور فوجی افسر بھی شامل تھے۔ نماز جنازہ کے بعد ان کی میت کو ان کے صاحبزادے ربوہ لے گئے۔ جہاں پر انہیں سپرد خاک کیا گیا۔ خاکسار چونکہ ان کے ماتحت ملازم تھا۔ اس لئے ان کے قریب آنے کا کافی موقع ملا۔ جس کے نتیجہ میں مرحوم کی زندگی کے جو پہلو معلوم ہوئے وہ درج ذیل ہیں۔ وفات سے کچھ ماہ پہلے ہی آپ لاہور میونسپل کارپوریشن کی ملازمت سے فارغ ہوئے تھے۔

میجر جنرل نذیر احمد صاحب موضع دوالیال ضلع جہلم کے ایک احمدی گھرانہ میں پیدا ہوئے تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد اپنے آبائی پیشہ یعنی فوج میں ملازم ہو گئے۔ آباؤ اجداد فوج میں نمایاں کارنامے سر انجام دے چکے تھے ۱۹۲۸ء میں آپ کو کمیشن ملا۔ دوسری جنگ عظیم میں آپ اپنے دستہ کے ساتھ نمایاں طور پر لڑے۔ اٹلی کے محاذ پر آپ نے خاص نمایاں کامیابی حاصل کی جس کے صلہ میں آپ کو ڈی ایس او کا تمغہ ملا۔ برصغیر کی تقسیم کے وقت آپ لاہور میں بریگیڈیئر کے عہدہ پر فائز تھے۔ ۱۹۴۸ء میں آپ کو میجر جنرل کے عہدہ پر فائز کیا گیا اور پشاور کینٹ میں GOC رہے۔ کچھ عرصہ کشمیر کے محاذ پر بھی رہے۔ ۱۹۵۳ء میں آپ فوج کی ملازمت سے میجر جنرل کے عہدہ پر ریٹائر ہوئے۔ فوج کا عرصہ ملازمت سپاہ اور بہادری کے کارناموں میں گذرا۔ فوج سے فارغ ہونے کے چند سال بعد آپ سخت بیمار ہو گئے اور کمبائنڈ ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج رہے مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ جلد صحت یاب ہو گئے۔

۱۹۵۸ء میں حکومت مغربی پاکستان نے آپ کو چیئرمین لاہور میونسپل کارپوریشن کا عہدہ پیش کیا۔ جو آپ نے بخوبی قبول کر لیا۔ دوران ملازمت آپ نے اہل لاہور کی فلاح و بہبود کے لئے پوری کوشش کی۔ اپنے عرصہ ملازمت میں اپنے ماتحت ملازمین سے اتنا اچھا سلوک کیا کہ وہ ہمیشہ آپ کے گرویدہ رہے۔ نرم مزاجی اور صلح پسندی کے باعث آپ نے اپنے ماتحت عملہ کو کبھی شکایت کا موقعہ نہ دیا ان خوبیوں کی وجہ سے جب آپ کا عرصہ ملازمت ختم ہونے لگا۔ تو لاہور میونسپل کارپوریشن ایمپلائز فیڈریشن کی کوشش تھی کہ آپ کی ملازمت میں توسیع کر دی جائے مگر آپ نے اپنی الوداعی تقریر میں فرمایا۔ اب میں چونکہ بیمار رہتا ہوں۔ اس لئے مزید ملازمت کا اہل نہیں۔ میں نے اہل لاہور کی بہتری کے لئے ہمیشہ سوچا اور کچھ کام کئے۔ اب میں رخصت ہوتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہے۔ کون جانتا تھا کہ چند ماہ بعد آپ اس دنیا سے ہی رخصت ہو جائیں گے۔ مرحوم ایک مخلص مخلص احمدی تھے اپنے پیچھے دو بیویاں دو لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ آمین۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میں کئی قسم کے امراض و اسقام و آلام میں مبتلا ہو گیا ہوں۔ قارئین کرام و بزرگان عظام سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد القادر بنگلوری)

۲۔ برادرم محترم سید اسد اللہ محمد عبد الصمد صاحب مولوی فاضل عرصہ چھ سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ گذشتہ ایک ماہ سے مسلسل بخار اور کھانسی کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے درد مندانہ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(مولا بخش جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پشاور)

۳۔ چند دنوں سے بندہ کی صحت خراب ہے۔ دماغی کمزوری زیادہ ہے۔ جملہ احباب جماعت دعا کریں کہ خداوند کریم بندہ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد شیر جویئہ۔ متعلم سی۔ٹی۔ کلاس گورنمنٹ نارمل سکول شاہ پور صدر

تعمیر مساجد ممالک بیرون ۔ صدقہ جاریہ ہے

(۱۱/۶۲ ۔ ۳ تا ۱۲/۶۲)

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی معہ ان کی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

- ۴۸۱۔ احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبد الرحمن صاحب — ۳۵ — ..
- ۴۸۲۔ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ لیاقت علی روڈ راولپنڈی — ۱۰ — ..
- ۴۸۳۔ محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ گرلز سکول شاد گڑھ — ۱۵ — ..
- ۴۸۴۔ محترمہ حسن آراء صاحبہ چغتائی بنت میاں کمال دین صاحب سنت نگر لاہور — ۱۰ — ..
- ۴۸۵۔ احباب جماعت احمدیہ سنت نگر لاہور بذریعہ مکرم مرزا چراغ دین صاحب — ۱۰ — ..
- ۴۸۶۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ کیپٹن صاحب الدین صاحب آف سیالکوٹ ربوہ — ۱۰ — ..
- ۴۸۷۔ احباب جماعت احمدیہ جہلم بذریعہ مکرم ایم عبد الرحیم صاحب — ۱۲ — ۳۷
- ۴۸۸۔ گکھڑ منڈی دکان ضلع گوجرانوالہ بذریعہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب — ۱۲ — ..
- ۴۸۹۔ مکرم سید لال شاہ صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ — ۱۰ — ..
- ۴۹۰۔ مکرم جناب اعجاز احمد صاحب پیر محل ضلع لائلپور — ۲۰ — ..
- ۴۹۱۔ احباب جماعت احمدیہ چک ۶ ڈی ضلع لائلپور بذریعہ مکرم عبد الرحمن صاحب — ۱۰ — ..
- ۴۹۲۔ " " سرگودھا شہر بذریعہ مکرم بابو محمد عالم صاحب — ۷۱ — ۵۰
- ۴۹۳۔ " " کوئٹہ بذریعہ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر — ۳۳ — ..
- ۴۹۴۔ مکرم حکیم محمد نصر اللہ صاحب باغبانپورہ لاہور — ۱۱ — ۵۰
- ۴۹۵۔ احباب جماعت احمدیہ دہلی دروازہ لاہور بذریعہ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب — ۱۰ — ۲۵
- ۴۹۶۔ " " پشاور بذریعہ مکرم محمد سلیم خان صاحب — ۳۵ — ۳۰
- ۴۹۷۔ " " لاہور چھاؤنی بذریعہ مکرم عبد الرؤف خان صاحب — ۴۵ — ..
- ۴۹۸۔ محترمہ امۃ النصیر شوکت صاحبہ بنت مکرم ابو الفضل محمود صاحب ربوہ — ۱۰ — ..
- ۴۹۹۔ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ — ۱۵ — ..
- ۵۰۰۔ دکانداران گولبازار ربوہ بذریعہ مکرم سردار عبد الحق صاحب فضل عمر شاپ دکان نمبر ۲۲ — ۵۱ — ..

(وکیل المال اول تحریک جدید)

داخلہ ایوننگ کلاسز گورنمنٹ پولی ٹیکنک راولپنڈی

انٹرویو دفتر پرنسپل ۲/۲/۶۳ کو ۹ بجے صبح۔ فارم پہلے داخلہ دہیں ملیں گے۔

کورسز: اوّل ایسوسی ایٹ ممبر شپ امتحان آف دی انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرز (پاک) سیکشن اے —— دوم سٹی اینڈ گلڈز آف لنڈن انسٹی ٹیوٹ امتحان

(ا) الیکٹریکل انجینئرنگ (انٹرمیڈیٹ گریڈ)

(ب) فاؤنڈری پریکٹس

سوم ٹریڈ کورسز (۱) الیکٹریکل سپروائزر (۲) ریڈیو مکینک (۳) فاؤنڈری مین (۴) ٹرنر (۵) کارپینٹر (۶) ویلڈر (۷) فٹر (۸) ڈرافٹسمین مکینیکل (۹) ڈرافٹسمین مکینکل (۱۰) ٹیلی کمیونیکیشن ٹیکنیک (۱۱) انڈسٹریل مینجمنٹ (سپروائزر لیول فورمین شپ)

شرائط برائے اوّل۔ سٹوڈنٹ ممبر آف دی انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرز

دوم۔ ابتدائی امتحان سٹی اینڈ گلڈز انسٹی ٹیوٹ آف میٹرک (یا سائنس کے ساتھ)

سوم سولہ سال سے زائد عمر کے میٹرک (سائنس) یا مڈل بمعہ تجربہ ٹریڈ ورک

فیس: میٹرک فیس برائے ۱۰ — ۱۱ ۔ میٹرک برائے ۱۲ (ناظم تعلیم)

ولادت

مکرم ملک گل شیر خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوہر آباد کو اللہ تعالیٰ نے ۲۸ اور ۲۹ جنوری کی درمیانی شب دوسرا بچہ عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور لمبی عمر دے۔ (خاکسار فضل حسین سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جوہر آباد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سائیگان ۱۳ جنوری۔ جنوبی ویت نام میں فرسٹ آرمی کور کے کمانڈر جنرل نگوئن کھان نے کامیاب انقلاب کے بعد نئی حکومت قائم کر دی ہے جنرل کھان نے انقلابی کمیٹی کے چیئرمین کا عہدہ سنبھال لیا ہے جنرل نگوئن کھان امریکہ کے پرزور حامی اور جنوبی ویت نام کو غیر جانبدار بنانے کی فرانسیسی تجویز کے سخت خلاف ہیں۔ ابتدائی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ جنرل نگوئن کھان کے حامی ٹینک یونٹ چھاتہ فوج اور دوسری یونٹوں کے دستوں نے کل طلوع آفتاب سے پہلے جنوبی ویت نام کے دارالحکومت سائیگون پر قبضہ کر لیا۔

انقلابی دستوں نے سابق حکمران جماعت کے کئی ارکان اور وزیر اعظم گاکھو کو گرفتار کر لیا ہے سائیگون ریڈیو نے کہا ہے کہ سابق فوجی حکومت کے لیڈر کوئی مزاحمت نہ کر سکے کیونکہ فوج اچانک دارالحکومت پر قابض ہو گئی بیان کیا جاتا ہے کہ جنوبی ویت نام کی سابق فوجی حکومت کے ارکان ابھی اپنے بستروں سے بھی اٹھے نہ تھے کہ انقلابی فوج کے دستوں نے منہ اندھیرے ہی دارالحکومت میں پہنچ کر اہم ناکوں پر پوزیشن سنبھال لی تھی۔ دستوں نے سابق فوجی انقلابی کمیٹی کے چیئرمین جنرل ڈونگ وان منہ کے محل کا محاصرہ کر لیا بعد میں انہوں نے جنرل منہ اور دوسرے لیڈروں کو گرفتار کر لیا۔

کہا جاتا ہے کہ سابق فوجی کمیٹی کے اجلاس میں ایک بحث کے دوران انقلابی کمیٹی کے بعض ارکان نے جنوبی ویت نام کو غیر جانبدار بنانے کی حمایت کی تھی اس کے بعد جنرل کھان نے امریکی حکام کو مطلع کیا کہ وہ انقلاب برپا کرنا چاہتے ہیں تاکہ جنوبی ویت نام کو غیر جانبدار بنانے کی کوشش کو ناکام بنایا جا سکے۔

سائیگون ریڈیو نے فوج کا ایک کمیونک نشر کیا جس میں کہا گیا ہے کہ نومبر کے انقلاب کے بعد جو واقعات پیش آئے وہ ان قربانیوں کے شایان شان نہ تھے جو فوج نے دی تھیں سابق انقلابی کمیٹی کے بعض ارکان صرف ذاتی مفاد کو پیش نظر رکھتے تھے یہ لوگ ایسے سامراجیوں سے گٹھ جوڑ کے لئے تیار تھے جو جنوبی ویت نام کو غیر جانبدار بنانے کی کمیونسٹ پالیسی کے حامی تھے اگر یہ منصوبہ کامیاب ہو جاتا تو جنوبی ویت نام کی آزادی ختم ہو جاتی مبصروں نے کہا کہ فرانس نے امریکہ کی مرضی کے خلاف چین کو تسلیم کر کے امریکی حکومت کی پالیسی اور وقار کو جو نقصان پہنچایا تھا۔ اس پر امریکی حلقوں میں سخت برہمی کا اظہار کیا گیا تھا کیونکہ اس سے عوامی چین کے اثر و رسوخ میں اضافہ کے زبردست امکانات پیدا ہو گئے ہیں باور کیا جاتا ہے کہ جنوبی ویت نام میں فرانس کی پالیسی کے حامیوں کا کامیاب فوجی انقلاب امریکی حکومت کی کامیابی کی خاطر کرایا گیا ہے تاکہ چین کے تسلیم کئے جانے سے امریکہ کے وقار کو جو نقصان پہنچا ہے اس کا کسی حد تک ازالہ کیا جا سکے۔

● پشاور ۳۱ جنوری۔ سرحدی خوشحال لیڈر خان عبد الغفار خان کو کل صبح ساڑھے دس بجے ہری پورہ سنٹرل جیل سے رہا کر دیا گیا ایک سرکاری اعلان کے مطابق خان عبد الغفار خان تحصیل چارسدہ میں اپنے آبائی گاؤں میں پہنچ گئے ہیں خان عبد الغفار خان ۱۹۶۱ء کے وسط میں گرفتار کئے گئے تھے

● راولپنڈی ۳۱ جنوری۔ صدر محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ شہری ہوابازی نے پاکستان کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے آپ نے توقع ظاہر کی کہ شہری ہوابازی کا محکمہ زیادہ سے زیادہ مستعدی کا اور ترقی کو برقرار رکھنے کے سلسلہ میں ملکی ضروریات کو پورا کرے گا

صدر محمد ایوب خان کل یہاں اسلام آباد اور راولپنڈی کے لئے نئے سول ہوائی اڈہ کی رسم افتتاح کے موقع پر تقریر کر رہے تھے آپ نے پی آئی اے کی مستعدی کار اور قومی زندگی میں اس کے کردار کو سراہا صدر جب ہوائی اڈہ پر پہنچے تو پاکستان فضائیہ کے کمانڈر انچیف ایئر مارشل اصغر خان نے ان کا استقبال کیا۔

● راولپنڈی ۱۳ جنوری۔ وزیر قانون مسٹر خورشید احمد نے کل تصدیق کی کہ قومی اسمبلی کا آئندہ اجلاس ۱۵ مارچ سے شروع ہو گا تاہم آپ نے بتایا کہ قطعی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا کیونکہ پندرہ مارچ کو اتوار ہے لہذا ممکن ہے اسمبلی کا اجلاس سولہ مارچ سے شروع کرنا پڑے۔

● ٹوکیو ۱۳ جنوری۔ وزیر اعظم جاپان مسٹر اکیدا نے کل پارلیمنٹ میں کہا کہ موجودہ حالات میں جاپان کے لئے کمیونسٹ چین کو تسلیم کرنا ایک احمقانہ اقدام ہے۔

● کراچی ۱۳ جنوری پاک چین حد بندی کمیشن کے ماہرین کا اجلاس کل ساتویں روز بھی جاری رہا ماہرین نے حد بندی کے کام سے متعلق فنی امور پر تبادلہ خیالات کیا باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ ماہرین اپنی سفارشات اپنے گروپ کو پیش کریں گے ماہرین کی ان سفارشات پر حد بندی کمیشن کے اجلاس میں غور کیا جائے گا جو پیر کو ہو گا۔

● پیرس ۱۳ جنوری فرانس کے ذرائع اطلاعات نے کہا ہے کہ فرانس نے اطالوی قوم پرست چین (فارموسا) سے سفارتی تعلقات توڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا حالانکہ کمیونسٹ چین ایسا کرنے پر زور دے رہا ہے توقع ہے کل صدر ڈیگال اس سلسلہ میں اپنی پریس کانفرنس میں مزید روشنی ڈالیں گے

● دارالسلام ۱۳ جنوری۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی افریقہ کے ملکوں میں حالیہ بغاوتوں کے سلسلہ میں پیدا ہونے والی صورت حال پر غور کرنے کے لئے صدر نائریرے نے افریقی ملکوں کے وزرائے دفاع اور وزرائے خارجہ کی کانفرنس بلانے کی جو تجویز پیش کی تھی اس کا سات ملکوں نے جواب دے دیا ہے ان میں الجزائر گھانا۔ تونس نائیجیریا کینیا۔ یوگنڈا اور مڈغاسکر شامل ہیں صدر نائریرے نے افریقی اتحاد کے ادارہ کا یہ اجلاس دو دن بلانے کی تحریک پیش کی تھی ایک اور اطلاع کے مطابق صدر نکروما نے اجلاس بلانے کی حمایت کی ہے۔

● نئی دہلی ۱۳ جنوری۔ ٹائمز آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق ہندوستان نے سلامتی کونسل کے ارکان پر یہ واضح کر دیا ہے کہ جب تک پاکستان اپنی موجودہ ذہنیت ترک نہیں کرے گا اور چین سے دوستانہ رابطہ ختم نہیں کرے گا اس وقت تک کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان سے گفتگو کرنا قطعاً بے سود ہو گا۔ ہندوستان نے حسب معمول ہٹ دھرمی سے کام لیتے ہوئے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ ہندوستان سے کشمیر کا الحاق حتمی ہے اور ایسے کسی حالت میں بھی ختم نہیں کیا جا سکتا رہا سوال ان قراردادوں کا جو اقوام متحدہ نے کشمیر کے بارے میں منظور کی تھیں ہندوستان اب انہیں بھی تسلیم نہیں کرتا کیونکہ وہ موجودہ حالات سے مطابقت نہیں رکھتیں اس لئے منطقی بے کار ہو چکی ہیں بہرحال وہ پاکستان سے کشمیر کے بارے میں سیاسی سمجھوتہ کرنے سے گریز نہیں کرے گا۔

راولپنڈی ۱۳ جنوری۔ راولپنڈی میں میلوں کے نٹ ناٹ پر سری نگر کا نام دوبارہ لکھ دیا گیا ہے یاد رہے کہ ان نٹ ناٹ پر رنگ کرتے وقت محکمہ تعمیرات عامہ کے جونیئر حکام نے سری نگر کا نام چھوڑ دیا تھا اس فروگذاشت پر کشمیری حلقوں اور راولپنڈی کے عوام نے سخت اعتراض کیا تھا کیونکہ نام کشمیر کے ساتھ پاکستان کی وابستگی کی یاد دلاتا تھا۔ چنانچہ یہ نام دوبارہ لکھ دیا گیا ہے۔

● کراچی ۱۳ جنوری دس ہزار ٹن وزنی پہلا تجارتی جہاز بنانے کے لئے پاکستان اور یوگوسلاویہ کے مابین معاہدے پر کل صبح دس بجے دستخط ہو جائیں گے مسٹر عبد الحمید غنی جنرل منیجر صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کراچی شپ یارڈ حکومت پاکستان کی جانب سے اور مسٹر رڈوک جنرل منیجر شپ یارڈ یوگوسلاویہ اپنے ملک کی جانب سے معاہدے پر دستخط کریں گے معلوم ہوا ہے کہ یوگوسلاویہ شپ یارڈ کارپوریشن کو فنی ماہرین مہیا کرے گا۔

● کراچی ۱۳ جنوری جاپان نے پاکستان کو مطلع کیا ہے کہ جاپان کی ہاکی ٹیم پاکستان کا دورہ کرے گی پاکستان کی ہاکی فیڈریشن کے چیئرمین بریگیڈیئر ریاض حسین نے کہا ہے کہ جاپانی ٹیم کے دورہ پاکستان کی تفصیلات طے کی جا رہی ہیں جاپانی کھلاڑی ایک ماہ تک پاکستان میں ٹھہریں گے اور اس دوران میں کئی دوستانہ میچ کھیلیں گے۔

● نئی دہلی ۱۳ جنوری۔ برطانوی چیف آف ڈیفنس سٹاف لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کل پنڈت نہرو سے بھارت کی دفاعی ضروریات اور مغربی ملکوں سے وسیع پیمانہ پر فوجی امداد کے بارے میں گفتگو کی۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن پچھلے جمعہ کو اپنی بیٹی لیڈی برابورن کے ہمراہ یہاں پہنچے تھے

اپنے قیام کے دوران لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے بھارتی وزیر دفاع مسٹر چوان بری اور ہوائی اور بحری فوج کے چیف آف سٹاف اور دوسرے اعلیٰ حکام سے بھی ملاقات کی کل وہ لندن روانہ ہو گئے۔

● لائلپور ۱۳ جنوری پولیس نے یہاں بجلی کے ایک سٹور پر چھاپہ مار کر واپڈا کا بجلی کا مسروقہ مال جس کی مالیت تقریباً ۸ ہزار روپیہ ہے برآمد کیا ہے پولیس نے اس سلسلے میں دو اشخاص کو حراست میں لے لیا ہے پولیس کی ابتدائی رپورٹ کے مطابق ۲۲ جنوری کو جھنگ سے واپڈا کے بجلی کے سامان کی چوری کی اطلاع درج ہوئی تھی ایک مخبر کی اطلاع پر پولیس نے جناح کالونی میں چنیوٹ الیکٹرک سٹور پر چھاپہ مارا اور مسروقہ اشیاء برآمد کر لیں جن میں مین سوئچ کے تار بھی ہیں پولیس نے محمد بوٹا اور نذیر محمد کو حراست میں لے لیا ہے ان کے خلاف مقدمات زیر دفعات ۳۸۰-۴۵۱ درج کر لئے گئے ہیں۔

● راولپنڈی ۱۳ جنوری معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے ہائی اور سپریم کورٹ کے سبکدوش ججوں کو انہی عدالتوں میں بطور وکیل پیش ہونے پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے جن میں وہ بطور جج کام کرتے رہے ہیں۔

فدیہ رمضان

از حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں ربوہ

رمضان کا مبارک مہینہ اپنی برکات کے ساتھ شروع ہو چکا ہے۔ یہ وہ مقدس مہینہ ہے جس میں قرآن مجید جیسی کامل دائمی شریعت کی کتاب نازل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سب مخلص بھائیوں اور بہنوں کو اس مبارک مہینہ کی برکات سے استفادہ کی توفیق بخشے اور انہیں دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے۔

رمضان کی حقیقی اور مخصوص عبادت تو روزہ ہی ہے جس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ روزہ وہ عبادت ہے جس کی جزا خود خدا تعالیٰ ہے۔ پس جن بھائی بہنوں کو رمضان میں بیماری یا سفر کی معذوری نہ ہو ان کو ضرور روزہ رکھ کر اس کی خاص برکات سے مستفید ہونا چاہیئے۔ مگر یہ امر ہر وقت مد نظر رہے کہ روزہ صرف کھانے پینے سے اجتناب کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ حقیقی روزہ دل میں نیکی۔ ضبط نفس۔ تقویٰ۔ اخلاص اور انابت الی اللہ پیدا کرتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں انسان خدا کا قرب حاصل کرتا ہے اور اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب بھائی بہنوں کو اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق دے اور اپنے قرب سے نوازے۔

یہ مہینہ خصوصیت سے دعائیں کرنے کا ہے پس احباب ان ایام میں عموماً اور آخری عشرہ میں خصوصاً سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ افراد کے لئے مبلغین اور کارکنان سلسلہ کے لئے اپنے لئے اپنی اولاد اور عزیز و اقارب کے لئے کثرت سے دعائیں کریں۔ اس کے علاوہ رمضان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی کہ آپ اس مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت اور صدقہ و خیرات کثرت سے فرمایا کرتے تھے۔ پس دوستوں کو صدقہ و خیرات کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کی طرف بھی توجہ دینی چاہیئے اور قرآن کریم کو پڑھتے وقت رحمت کی آیات پر اس کی رحمت مانگی جائے اور عذاب کی آیات پر اس کی مغفرت چاہی جائے۔

فدیہ رمضان کے تعلق میں یہ امر اچھی طرح ذہن نشین رہے کہ فدیہ کی رعایت صرف ان معذوروں کے لئے ہے جو بوجہ لمبی بیماری یا ضعف پیری روزہ کی طاقت کھو بیٹھیں۔ اور سال کے دوسرے عرصہ میں اس کی گنتی پوری نہ کر سکیں۔

پس جو اصحاب بوجہ حقیقی معذوری کے روزہ نہ رکھ سکیں انہیں اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق کھانے کی صورت میں یا اس حساب سے نقدی کی صورت میں فدیہ ادا کرنا چاہیئے یہ فدیہ خواہ مقامی طور پر دے دیا جائے یا دفتر خدمتِ درویشاں کے ذریعہ غرباء میں تقسیم کروا دیا جائے گا۔ مگر ایسی رقوم جلد بھجوا دینی چاہئیں تاکہ غرباء کو بروقت دی جا سکیں اور وہ سہولت کے ساتھ روزہ رکھ سکیں۔

افسوسناک وفات

میرے بہنوئی بشیر احمد صاحب مرحوم جو نہایت مخلص احمدی تھے اور اپنے گاؤں موضع گوہد پور ضلع سیالکوٹ میں کافی عرصہ جماعت کے پریذیڈنٹ رہے ہیں اور کچھ عرصہ سے برمنگھم (انگلینڈ) میں بغرض حصولِ معاش مقیم تھے۔ گزشتہ اتوار بتاریخ ۱۹ جنوری ۱۹۶۲ء اچانک وفات پاگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم نے غمزدہ بیوی اور آٹھ بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان چھوٹے چھوٹے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ اور احمدیت پر مضبوطی اور استقلال سے قائم رکھے۔ آمین۔

ابھی برمنگھم سے تفصیلات تو موصول نہیں ہوئیں لیکن بظاہر وہاں زیادہ تعداد میں احمدی دوستوں کا نماز جنازہ میں شامل ہونا مشکل ہے اس لئے جماعتوں سے درخواست ہے کہ نماز جنازہ غائب پڑھا کر ممنون فرمائیں۔

(لطیف احمد طاہر۔ ڈھاکہ)

امانت تحریک جدید کی ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اطال اللہ بقاءہٗ کی جاری کردہ تحریک کے عظیم الشان نظام سے آپ بخوبی واقف ہیں اس لئے الٰہی تحریک کے ذریعہ جہاں ایک طرف افرادِ جماعت میں ایمان، اخلاص اور قربانی کا نیا جذبہ پیدا ہوا ہے وہاں دوسری طرف اکناف عالم میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے اور کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس میں نئے افراد اور نئی جماعتیں مختلف ممالک میں قائم نہ ہو رہی ہوں۔ اس الٰہی تحریک کی ایک برانچ امانت تحریک جدید کا قیام ہے جس کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"امانت فنڈ کی مضبوطی کا مطالبہ درا صل پس انداز کرانے کے لئے ہی تھا۔ اس کی اصل غرض صرف یہ تھی کہ جماعت کی مالی حالت مضبوط ہو وہ اقتصادی لحاظ سے ترقی کرتی چلی جائے اور فضول اخراجات کو محدود کرتی جائے

پس میری تجویز یہ ہے کہ آدھی روٹی گھر میں رکھو تا جب نہ ملے اسے کھا سکو اور اسی غرض سے میں نے تحریک جدید امانت فنڈ قائم کیا تھا جو شخص اس تجویز پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے پس کوئی شخص خواہ کتنا غریب ہو اسے چاہیئے کہ کچھ نہ کچھ ضرور جمع کرتا رہے خواہ روپیہ یا دو پیسے ہی کیوں نہ ہوں۔"

موجودہ قواعد برائے واپسی رقم

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجازت فرمائی ہے:۔

"ہر وہ شخص جو تحریک جدید میں امانت رکھتا ہے اپنی ضرورت کے مطابق جب چاہے تحریر دے کر اپنا روپیہ واپس لے سکتا ہے اور اس روپیہ کی واپسی پر جو خرچ ہوگا وہ بھی سلسلہ کی طرف سے ہوگا۔"

امانت فنڈ پر زکوٰۃ نہیں

"تحریک جدید میں جو امانت رکھی جائے اس پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہوگی۔"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

امتحان چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس پاکستان کا آئندہ۔ ابتدائی، درمیانی اور فائنل امتحان کراچی ڈھاکہ اور لاہور میں ۱۱ مئی ۱۹۶۲ء سے ۱۹ مئی ۱۹۶۲ء تک منعقد ہوگا۔ امتحان میں داخلہ کی درخواستیں مقررہ فارموں پر ۱۶ مارچ ۱۹۶۲ء بروز پیر تک وصول کی جائیں گی۔ درخواست کے فارم انسٹی ٹیوٹ کے اپنے دفتر اور ریجنل کمیٹیوں کے دفاتر واقعہ کراچی ڈھاکہ اور لاہور سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

سیکرٹری
(انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کراچی)

درخواست دعا

میرے بھائی محمد الیاس صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کا لڑکا محمد یحییٰ کل سے بہت بیمار ہے شدید بخار کے ساتھ بے ہوشی کی سی کیفیت ہے نیز ان کی لڑکی بھی پندرہ بیس یوم سے بعارضہ بخار بیمار ہے

احباب جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو بچوں کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

(محمد مستقیم۔ ربوہ)

(رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴)